بچوں پر جنسی تشدد کا تدارک
(Child Abuse)

تربیت اورآگاہی

برائےلیڈی کونسلرز ضلع صوابی

- خاموشی توڑیئے-اپنے بچوں کا مستقبل محفوظ بنایئے-

- تربیتی و آگاہی مہم منجانب:
- ڈیولپمنٹ ایجنٹ آف چینج پشاور- عوامی بہبود کا ادارہ

بچوں پر جنسی تشدد کے مسئلے کی سنگینی

- 1. بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے واقعات میں آئے روز اضافہ ہو رہا ہے۔
- گزشتہ 7 سالوں میں بچوں پر جنسی تشدد کے 22،258 واقعات اخبارات اور میڈیا میں رپورٹ ہوئے۔
- 2. صرف 2017 میں بچوں کے ساتھ جنسی تشدد کے 4،139 واقعات ہوئے۔
- 3. یعنی روزانہ 11 واقعات۔ جبکہ 2018 کے پہلے ششماہی میں بچوں کے ساتھ جنسی تشدد کے اوسطاً 12 واقعات روزانہ رونما ہوئے ہیں۔
- 4. ایک محتاط اندازے کے مطابق یہ کل واقعات کا صرف 20٪ ہیں۔ جبکہ 80٪ واقعات معاشرتی دباؤ کے تحت چھپائے جاتے ہیں۔ یہ صرف وہ واقعات ہیں جو میڈیا یا پولیس میں رپورٹ ہو جاتے ہیں۔
-

بچوں پر جنسی تشدد کا تدارک
(Child Abuse)

- 1. بچوں کے زندگی پر جنسی تشدد کے نہایت منفی اور دور رس اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بچے یا تو جان سے چلے جاتے ہیں یا ساری زندگی اس حادثے کو نہیں بھُول پاتے۔
- 2. ان کی تعلیمی کارکردگی گر جاتی ہے- بچیاں سکول چھوڑ جاتی ہیں۔ اور دوسری بچیوں کی بھی اس خوف سے حوصلہ شکنی ہو جاتی ہے- یہ واقعات جھگڑوں اور تھانہ کچہری کا باعث بنتے ہیں۔ بعض اوقات بات قتل مقاتلے تک پہنچ جاتی ہے-
- 3. سماج میں ایسی بچیوں پر داغ لگ جاتا ہے- اور ان کی شادیاں نہیں ہوتیں۔ والدین والدین ان واقعات کی وجہ سے بچیوں کی تعلیم سے کتراتے ہیں۔

جنسی استحصال کے طریقے

- 1.کھلونا یا ٹافی یا اور کھانے کی چیز دینا
  2 . لفٹ دینا
- 3.اکیلے گھر میں دست درازی
  4. فون پر آزادی سے جنسی باتیں کرنا
- 5. جنسی میسیجز کرنا 6. جنسی باتوں سے راغب کرنا۔
- 7.ایمرجنسی کا کہہ کر ساتھ لیجانا۔
  8 . اکیلے میں بچے کے جسم کو ٹچ کرنا

جنسی تشدد روکنے کے احتیاطی تدابیر-

1. فوراً اپنے والدین یا اساتزہ کو بتانا۔

2. اکیلے کسی کے ساتھ نہ جانا۔

3. کسی سے جنسی باتیں نہ کرنا۔

4- کسی سے کوئ تحفہ نہ لینا۔

5. غیر مناسب چھونے/ ٹچ کرنے کی صورت میں زور سے منع کرنا۔

جنسی تشدد کرنے والوں کا تناسب۔

1- رشتے دار ٪45

2- جاننے والے ٪40

3- اجنبی ٪15

بچوں پر جنسی تشدد کرنے والے مجرموں کے خلاف قانونی کاروائ نہ ہونے کی وجوہات۔

1. قوانین سے عدم واقفیت

2 . تھانہ کلچر اور پولیس کا نا روا رویہ

3. پیچیدہ عدالتی نظام

4 . عدالتی نظام پر عوام کا عدم اعتماد

5. بدنامی کا خوف

6 . دشمنی اور رنجش کا خوف

7. غربت اور جہالت

8. بچیوں کے کردار پر داغ لگنے کا ڈر۔

9. مجرم۔ قریبی رشتہ دار

10. طاقتور مجرم

11. مجرموں کی سیاسی پشت پناہی۔

12. آگاہی کی کمی۔

بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے قوانین اور سزائیں- تعزیرات پاکستان ایکٹ 1860 میں ترامیم

حکومت نے بچوں پر جنسی تشدد کی حوصلہ شکنی کیلئے تعزیرات پاکستان میں ترامیم کی ہیں- اور مجرمان کیلئے سخت سزائیں لاگو کی ہیں۔ جن میں جنسی تشدد-جنسی استحصال۔ جنسی ترغیب ۔ فحش نگاری اور بچوں کی سمگلنگ شامل ہیں- جن نئے قوانین اورسزاوؤں کو لاگو کیا گیا ہے- ان کا خلاصہ زیل میں دیا گیا ہے-

بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے قوانین اور سزائیں-
تعزیرات پاکستان ایکٹ 1860 میں ترامیم

-

- 1- 292-اے جنسی ترغیب دینا- سزا 1-7 سال اور 1-5 لاکھ جرمانہ یا دونوں
- (اس میں ایسی ترغیب یا لالچ دینا یا فحش فلم یا ویڈیو یا کوئ دیگر مواد دکھانا جو جنسی ہوس کی طرف لیجاۓ)

- 2- 292- بی اور سی- فحش نگاری– سزا 2-7 سال اور 2-7 لاکھ جرمانہ(عریاں تصاویر اور ویڈیو یا فلم بنانا)

بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے قوانین اور سزائیں-
تعزیرات پاکستان ایکٹ 1860 میں ترامیم

- 3- 328 اے- بچے پر ظلم یا تشدد – جرمانہ 25-50 ہزار
- 4- 369 اے- بچوں کی سمگلنگ- سزا 5 -7 سال اور 5-7 لاکھ جرمانہ (جنسی یا دیگر مقاصد کیلیۓ)
- 5- 377- اے – جنسی استحصال یا جنسی ہوس کا نشانہ بنانا- (18 سال سے کم بچے کی رضامندی یا زبردستی جنسی مقاصد کیلیۓ استعمال)
- 6- 377-بی- جنسی استحصال کی سزا – 7 سال اور 5 لاکھ جرمانہ

اصلاحات کی ضرورت

- 1۔ مؤثر قانون سا زی۔
- 2۔ قوانین کا مؤثر اطلاق
- 3۔ مسلسل آگہی و بیداری
- 4۔ انصاف تک آسان رسأئی۔
- 5۔ میڈیا اورسول سوسائیٹی کا مؤثر رول۔
- 6۔ سیاسی پارٹیوں کے ترجیحات میں شامل کرنا۔
- 7۔ تعلیمی اداروں میں مسلسل آگاہی /تربیت کی فراہمی۔
- 9۔ لوکل گورنمنٹ سسٹم کا موثر استعمال۔

جنسی تشدد کے شکار بچوں کے مدد گار ادارے

1- ریسکیو 1122
-2 پولیس ایمرجنسی 15
3- سوشل ویلفئیرکا محکمہ
4. چائلڈ پروٹیکشن کمیشن۔
5. دیگر رفاہی ادارے

بچوں پر جنسی تشدد کا تدارک
(Child Abuse)

آپ کا بہت شکریہ

- منجانب:
- ڈیولپمنٹ ایجنٹ آف چینج پشاور- عوامی بہبود کا ادارہ